سوال

امام عصر کی نماز میں تین رکعت پڑھے تو کیا نماز پھر سے پڑھے گا یا ایک رکعت پڑھ لے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بھول کر نماز میں ایک رکعت کم پڑھ کے سلام پھیر دے وہ ایک رکعت پڑھے گا اور سجدہ سہو کرے گا۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعات پر سلام پھیر دیا، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے تو ایک آدمی جسے خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے، وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پھر آپ ﷺ سے جو (سہو) ہوا تھا اس کا آپ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ غصے کی حالت میں، چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے حتی کہ لوگوں کے پاس آپہنچے اور پوچھا:

أَصَدَقَ ہٰذَا قَالُوا: نَعَمْ، « فَصَلَّی رَکْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ (صحیح مسلم، کِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاۃَ: 574)

کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ ''لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ ﷺ نے ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیرا، پھر سہو کے دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث